28650-SOBIA NOREEN-003

(1)

سوال نمبر ۵

اسلام کے انسانی حقوق کے نظام کی وضاحت کریں۔ اسلام نے عورتوں کی عظمت کو یقینی بنایا ہے۔ تفصیلاً بیان کریں۔

۱) تعارف:

اسلام کا بنیادی تصور انسانی حقوق کے متعلق عزت، احترام، مساوات اور عدل پر مبنی ہے۔ انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی ہے اور انسانی حقوق کو ترجیح دی گئی ہے۔

۲) انسانی حقوق کا مفہوم:

اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا۔

(بنی اسرائیل: 70)

حقوق کا مطلب وہ بنیادی حقوق ہیں اور اصول ہیں جو کہ بنی نوع انسان کے لیے ہیں۔ جن میں:

(i) انسانیت کا احترام

(ii) انسانی آزادی

(iii) مساوات

(iv) عدل و انصاف

(v) تعلیم کا بنیادی حق

(vi) رواداری، وغیرہ شامل ہیں۔

۳) اسلام میں انسانی حقوق کا ارتقاء:

اسلامی تاریخ میں انسانی حقوق کا آغاز بہت پرانا ہے۔ تمام تر انسانی حقوق کو ایک منظم اور جامع صورت میں حضرت محمد ﷺ نے متعارف کرایا،

Scanned with CamScanner

②

6) فتح مکہ اور انسانی حقوق:

فتح مکہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے تمام تر تعصبات اور تفریقات کا خاتمہ کیا اور انسانی جان، مال اور عزت کی حفاظت کا اعلان کیا۔

7) خطبہ حجۃ الوداع اور انسانی حقوق:

رسول اکرم ﷺ نے آخری خطبہ کے موقع پر انسانی حقوق کی بھرپور عکاسی کی ہے۔

مساوات کا درس:

آپ ﷺ نے فرمایا: "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تم الگ الگ پہچانے جاؤ۔ تم میں زیادہ فضیلت والا اللہ کی نظر میں وہ ہے جو اللہ سے ڈرنے والا ہے"
یعنی تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے تھے کسی کو کسی پر برتری حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔

جان، مال کی حفاظت:

لوگو! تمہارے خون، مال اور عزتیں قیامت تک کے لیے ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئی ہیں۔
آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔

وراثت کا حق:

لوگو! خدا نے ہر حقدار کو اس کا حق خود دے دیا۔ اب کوئی کسی وارث کے حق کے لیے وصیت نہ کرے۔

اس کے علاوہ عورتوں کے حقوق اور وراثت مقرر کیے۔

Scanned with CamScanner

لاقانونیت کا خاتمہ:

آپ ﷺ نے دورِ جاہلیت کے تمام احکامات اور اصولوں کو ختم کر دیا جن میں سود، انتقام اور قتل و غارت شامل ہیں۔

بھائی چارہ اور اخوت کا درس:

آپ ﷺ نے فرمایا:
لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

نسلی تفاخر کا خاتمہ:

فرمایا کہ لوگو! خدا نے تمہارے تکبر کو ختم کر دیا اور باپ دادا کے کارناموں پر افتخار کرنے کی کوئی حیثیت نہیں۔

جائیداد اور ملکیت کے حقوق:

کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کا کوئی مال لے اس کی اجازت کے بغیر۔ اور عورت کے مرد پر حقوق ہیں بالکل ایسے ہی جیسے مرد کے حقوق عورت پر ہیں۔

حکمران کی اطاعت:

فرمایا کہ:
اگر تمہارا حکمران اللہ کے احکامات کی روشنی میں حکمرانی کرے تو تم پر فرض ہے اس کی اطاعت کرو۔

Scanned with CamScanner

(۶) اسلامی ریاست کا نظام اور غیر مسلموں کے حقوق:

اسلام نے صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں کے حقوق کی پاسداری کے لیے بھی نظام مرتب کر رکھا ہے۔ نبی کریم ﷺ کے دور میں ایک مسلمان نے غیر مسلم کو قتل کر دیا تو آپ ﷺ نے قصاص کے طور پر مسلمان کو قتل کیے جانے کا حکم دیا۔

اسی طرح حضرت علیؓ کا قول ہے:
ایک غیر مسلم شہری کا مال بھی اتنا ہی محفوظ ہوگا جتنا ایک مسلم شہری کا ہے۔

اسلام نے غیر مسلموں کو مذہبی آزادی، معاشرتی اور معاشی آزادی کا مکمل حق دیا ہے۔
اس کے علاوہ غیر مسلموں کے لیے اسلامی قانون کے مطابق تمام تر حقوق دیے گئے ہیں جو کہ ایک مسلمان شہری کا بھی حق ہوتا ہے۔

(۷) عورتوں کے حقوق:

اسلام نے عورت کو وہ تمام تر حقوق دیا جو کہ عورت کی عزت، وقار، تکریم کو بڑھاتے ہیں۔ اس سے پہلا عورت کے حقوق کو کبھی بھی اہمیت حاصل نہیں رہی ہے۔ جیسے کہ زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو زندہ دفن کرنے اور غلام بنانے کا ہی صرف رواج تھا۔ عورت کی تذلیل کو ختم کر کے معاشرے میں ایک اونچا مقام دیا گیا ہے۔

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر دونوں سے بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔" (النساء: ۱)

یعنی مرد اور عورت دونوں معاشرے کا ایک اہم رکن ہیں۔ دونوں کو برابر حیثیت اور مقام حاصل ہے۔

اسلام کا نظام اور عورتوں کے حقوق:

تعلیم و تربیت کا حق:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔" (حدیث مبارکہ)

"پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔"

تعلیم و تربیت عورت کا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا کہ مرد کا۔

خواتین کی حفاظت کا حق:

اسلام نے خواتین کی عزت اور پردہ داری کا حق دیا ہے۔

"اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔"

مرد پر فرض کیا گیا کہ گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرو،

ازدواجی حقوق:

ازدواجی حقوق میں شادی، طلاق، خلع کے حقوق شامل ہیں۔

''اپنی عورتوں کو مہر ادا کرو وہ خوشیوں سے نکاح کر کے'' عورت کی ہر کفالت اور حق مہر کو اسلام نے لازم قرار دیا۔

''مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں''
اسلام نے طلاق کے بعد بھی عورت کو مہر کا حق اور وراثت میں حصہ کا حق دیا ہے۔ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا درس دیا ہے۔

''عورتوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کرو''

ملکیت اور جائیداد کے حقوق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو جائیداد اور ملکیت میں کوئی حصہ نہ دیا جاتا تھا۔ اسلام نے عورتوں کو عزت دیتے ہوئے ان کے حقوق مقرر کیے۔ ارشاد ہے کہ:

''مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا''

ہر رشتے کی صورت میں عورت کو وراثت کا حصہ دار بنایا ہے۔ بیوی، بیٹی، ماں اور بہن تمام رشتوں کے حقوق مقرر کیے گئے۔

سیاسی حقوق:

آپ نے پہلی دفعہ عورت کو اپنی رائے دینے
کا قانونی حق فراہم کیا۔ اور خلفائے راشدین کے دور میں
حضرت عمرؓ نے جب کمیٹی بنائی تو انہوں نے گھر گھر جا کر خواتین
سے رائے لی۔ انہوں نے حضرت عثمانؓ کے حق میں ووٹ
دیا۔

حضرت عمرؓ کے دورِ حکومت میں مجلس شوریٰ میں
عورتوں کو بھی نمائندگی حاصل تھی اور اپنی رائے
کا اظہار کرتی تھیں

حضرت ام کلثومؓ کو خلافت راشدین کے دور میں
ملکہ روم کے دربار میں بطور سفیر بھیجا گیا
چونکہ تاریخی اعتبار سے عورتوں کے سیاسی
حقوق کے لیے پہلا قدم تصور کیا جاتا ہے۔

معاشرتی حقوق:

عورت کو معاشرہ میں بطور ماں، بیٹی
بیوی اور بہن کے مختلف کرداروں میں نبھانے کے لیے معاشرتی
حقوق کا بھی تعین اسلام نے کیا ہے۔

"اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو"
فرمایا: "اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آؤ"
بطور بیٹی عورت کے حقوق کو اس طرح
ملحوظ رکھا گیا ہے۔

"لڑکی کی پرورش والدین اور دوزخ کے
درمیان پردہ ہے"

اسی طرح اسلام نے بہن کے ساتھ حسن سلوک کرنے

اور وراثت میں حصہ دار بنایا ہے۔

فرمایا کہ ! تمام دنیا متاع ہے اور بہترین متاع
اچھی بیوی ہے۔

بیوی کے حقوق مہر، نفقہ جس میں مہر، نان و نفقہ،
اچھا سلوک شامل ہیں۔

معاشرت اور انتظامی معاملات کے حقوق:

حضرت خدیجہؓ جو کہ تجارت کا پیشہ سے منسلک تھیں
اسی طرح دور خلافت میں بہت سی خواتین کو انتظامی
امور کے لیے مختلف عہدوں پر بھی فائز کیا گیا۔
اسلام عورت کو قاضی اور عدالتی امور کے لیے
بھی اجازت دیتا ہے۔ اس کے علاوہ جنگی امور
اور غزوات میں عورتوں نے اہم کردار ادا کیا

۔ ام عطیہؓ نے رسول ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں
شرکت کی۔

۔ حضرت عمرؓ نے شفاء بنت عبداللہ کو عدالتی ذمہ داری
سونپی۔

خلاصہ بحث:

کہ اسلام نے عورت کو وہ تمام تر
حقوق دیے ہیں جو کہ ایک نظام کا حصہ بننے کے لیے
ضروری ہیں۔ انسانی حقوق کا جو نظام اسلام نے
متعارف کیا ہے اس کی مثال کہیں نہیں ملتی
زندگی کے ہر پہلو کی بہترین عکاسی اور رہنمائی
کرنے کے لیے اسلامی نظام کافی ہے۔

Scanned with CamScanner

Q.No.7. (Answer)

1 D: Hazrat Uzair A.S.

2 C: To Rest

3 B: 06

4 B: Al-Sirah-al-Khair-Al-Anam

5 B: Suhail Bin Amar.

6 B: Hazrat Umar ibn Khattab.

7 B: Salat.

8 C: Syed Salman Nadvi

9 B: 10th.

10 D: M. Talha Mahmood.

11 B: 571 AD.

12 C: Qaswa.

13 C: Hafsa Bint-e-Umar.

14 A: Abu Hanifah and Abu Yousuf

Scanned with CamScanner

15 C: Al-Kahf.

16 C: Al saf.

17 D: Jordan.

18 A: Muhammad Bin Ismael.

19 C: lying

20 B: one fifth.

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 2۔

ریاست مدینہ کی انتظامی اصلاحات اور سفارت کاری کی کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے وضاحت کریں۔

جواب:

ریاست مدینہ کی انتظامی اصلاحات

ریاست مدینہ میں انتظامی اصلاحات حضورؐ کے بنائے ہوئے نظام پر مشتمل تھیں جیسے:

حضورؐ کا نظامِ عدل

حضورؐ نے عدل کے نظام میں کو مستحکم بنایا۔

مساوات کا درس:

حدیث مبارکہ ہے:

Scanned with CamScanner

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں صرف تقویٰ کی بنیاد پر۔"

انصاف کا نظام

حضورؐ نے ریاست مدینہ میں انصاف کو فروغ دیا۔ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت نے چوری کی اور اسکی سفارش ایک صحابیؓ نے کی آپؐ نے فرمایا:

"خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی چوری کرتی تو اسکا بھی ہاتھ کاٹ دیا جاتا۔"

اخوت کا درس

حضورؐ نے ریاست مدینہ میں اخوت کا درس دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

انما المومنون اخوۃ

ترجمہ: "تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔"

Scanned with CamScanner

فرقہ واریت کا خاتمہ

ریاست مدینہ میں لوگوں کو آپس میں تفریق اور فساد سے منع فرمایا!
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وما تفرقوا بینکم

ترجمہ: "آپس کے تفرقے میں مت پڑو"

عالم اسلام کی یکجہتی

حضور ﷺ نے ریاست مدینہ میں عالم اسلام کی یکجہتی پر زور دیا اور ان کے سیاسی، تجارتی اور سفارتی تعلقات کو فروغ دینے پر زور دیا تاکہ مسلم امہ مستحکم ہو سکے۔

معاشی و معاشرتی نظام

ریاست مدینہ میں معاشرتی اور معاشی نظام کو بہتر بنانے کے لیے زکوٰۃ کی ادائیگی پر زور دیا۔

Scanned with CamScanner

ریاستِ مدینہ میں سفارت کاری

اسلام کی دعوت کے لیے سفارت کاری

- حضورؐ نے حضرت دحیہ کلبیؓ کو رومی بادشاہ ہرقل کے دربار میں اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا۔

- حضورؐ نے عبداللہؓ کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کو اسلام کی دعوت کی تبلیغ کی۔

- حضورؐ نے حضرت عمرو بن امیہ ضمری کو نجاشی بادشاہ کے پاس حبشہ میں بھیجا اور اس نے حضرت جعفر طیارؓ کی بات سن کر اسلام قبول کر لیا۔

- حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کو مصر کے بادشاہ مقوقس کے پاس اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا

- حضرت شجاع بن وہب کو شام کے بادشاہ کی طرف اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا۔

Scanned with CamScanner

بنو نضیر کی طرف سفارت کاری

حضرت محمد بن مسلمہ اوسی کو اسلام کا پہلا سفیر بنا کر بنو نضیر کی طرف بھیجا اور مذاکرات کی پیشکش کی۔ ان کے ساتھ معاہدے طے پا گئے۔

بنو قریظہ کی طرف سفارت کاری

غزوہ احزاب میں حضرت سعد بن معاذ اور حضرت سعد بن عبادہ کو بنو قریظہ کی طرف بھیجا تاکہ وہ قریش مکہ کا ساتھ نہ دیں اور معاہدوں کی پاسداری کریں۔

صلح حدیبیہ میں سفارت کاری

صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت عثمان رض کو ابو سفیان کی طرف سفیر بنا کر بھیجا تاکہ جنگ کے بغیر معاملہ حل کیا جا سکے۔

Scanned with CamScanner